

کر رہے گا۔ لہذا اپنے ایک دن کی فکر پر سال بھر کی فکریں نہ لادو۔ جو ہر دن کا رزق ہے وہ تمہارے لئے کافی ہے۔ اگر تمہاری عمر کا کوئی سال باقی ہے تو اللہ ہر نئے دن جو روزی اس نے تمہارے لئے مقرر کر رکھی ہے وہ تمہیں دے گا، اور اگر تمہاری عمر کا کوئی سال باقی نہیں ہے تو پھر اس چیز کی فکر کیوں کرو جو تمہارے لئے نہیں ہے۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ کوئی طلبگار تمہارے رزق کی طرف تم سے آگے بڑھ نہیں سکتا، اور نہ کوئی غلبہ پانے والا اس میں تم پر غالب آسکتا ہے، اور جو تمہارے لئے مقدر ہو چکا ہے اس کے ملنے میں کبھی تاخیر نہ ہوگی۔

سید رضیؒ فرماتے ہیں کہ: یہ کلام اسی باب میں پہلے بھی درج ہو چکا ہے۔ مگر یہاں کچھ زیادہ وضاحت و تشریح کے ساتھ تھا، اس لئے ہم نے اس کا اعادہ کیا ہے، اس قاعدہ کی بنا پر جو کتاب کے دیباچہ میں گزر چکا ہے۔

(۳۸۰)

بہت سے لوگ ایسے دن کا سامنا کرتے ہیں جس سے انہیں پیٹھ پھرانا نہیں ہوتا، اور بہت سے ایسے ہوتے ہیں کہ رات کے پہلے حصہ میں ان پر رشک کیا جاتا ہے اور آخری حصہ میں ان پر رونے والیوں کا کہرام بپا ہوتا ہے۔

(۳۸۱)

کلام تمہارے قید و بند میں ہے، جب تک تم نے اسے کہا نہیں ہے اور جب کہہ دیا تو تم اس کی قید و بند میں ہو۔ لہذا اپنی زبان کی اسی طرح حفاظت کرو جس طرح اپنے سونے چاندی کی حفاظت کرتے ہو۔ کیونکہ بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں جو کسی بڑی نعمت کو چھین لیتی اور مصیبت کو نازل کر دیتی ہیں۔

سَتِّتَكَ عَلَى هَمِّ يَوْمِكَ! كَفَاكَ كُلُّ يَوْمٍ مَّا فِيهِ، فَإِنْ تَكُنِ السَّنَةُ مِنْ عُمْرِكَ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَيُؤْتِيكَ فِي كُلِّ غَدٍ جَدِيدٍ مَّا قَسَمَ لَكَ، وَإِنْ لَمْ تَكُنِ السَّنَةُ مِنْ عُمْرِكَ، فَمَا تَصْنَعُ بِالْهَمِّ لِمَا لَيْسَ لَكَ، وَلَنْ يَسْبِقَكَ إِلَى رِزْقِكَ طَالِبٌ، وَلَنْ يَغْلِبَكَ عَلَيْهِ غَالِبٌ، وَلَنْ يُبْطِئَ عَنْكَ مَا قَدَّرَ لَكَ.

قَالَ الرَّضِيُّ: وَقَدْ مَضَى هَذَا الْكَلَامُ فِيمَا تَقَدَّمَ مِنْ هَذَا الْبَابِ، إِلَّا أَنَّهُ هَهُنَا أَوْصَحَ وَ أَشْرَحَ، فَلِذَلِكَ كَرَّرْنَاهُ عَلَى الْقَاعِدَةِ الْمُفَرَّرَةِ فِي أَوَّلِ الْكِتَابِ.

(۳۸۰) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

رُبَّ مُسْتَقْبِلٍ يَوْمًا لَيْسَ بِمُسْتَدْبِرٍ، وَ مَغْبُوطٍ فِي أَوَّلِ لَيْلِهِ قَامَتْ بَوَاكِيهِ فِي آخِرِهِ.

(۳۸۱) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الْكَلَامُ فِي وَثَاقِكَ مَا لَمْ تَتَكَلَّمْ بِهِ، فَإِذَا تَكَلَّمْتَ بِهِ صِرْتَ فِي وَثَاقِهِ فَاخْزُنْ لِسَانَكَ كَمَا تَخْزُنْ ذَهَبَكَ، وَ وَرِقَّكَ، فَزُبَّ كَلِمَةً سَلَبَتْ نِعْمَةً، وَ جَلَبَتْ نِقْمَةً.

(۳۸۲)

جو نہیں جانتے اسے نہ کہو، بلکہ جو جانتے ہو وہ بھی سب کا سب نہ کہو۔ کیونکہ اللہ سبحانہ نے تمہارے تمام اعضاء پر کچھ فرض عائد کئے ہیں جن کے ذریعہ قیامت کے دن تم پر حجت لائے گا۔

(۳۸۳)

اس بات سے ڈرتے رہو کہ اللہ تمہیں اپنی معصیت کے وقت موجود اور اپنی اطاعت کے وقت غیر حاضر پائے، تو تمہارا شمار گھانا اٹھانے والوں میں ہوگا۔ جب قوی و دانا ثابت ہونا ہو تو اللہ کی اطاعت پر اپنی قوت دکھاؤ اور کمزور بننا ہو تو اس کی معصیت سے کمزوری دکھاؤ۔

(۳۸۴)

دنیا کی حالت دیکھتے ہوئے اس کی طرف جھکنا جہالت ہے، اور حسن عمل کے ثواب کا یقین رکھتے ہوئے اس میں کوتاہی کرنا گھانا اٹھانا ہے، اور پرکھے بغیر ہر ایک پر بھروسا کر لینا عجز و کمزوری ہے۔

(۳۸۵)

اللہ کے نزدیک دنیا کی حقارت کیلئے یہی بہت ہے کہ اللہ کی معصیت ہوتی ہے تو اس میں، اور اس کے یہاں کی نعمتیں حاصل ہوتی ہیں تو اسے چھوڑنے سے۔

(۳۸۶)

جو شخص کسی چیز کو طلب کرے تو اسے یا اس کے بعض حصہ کو پالے گا۔ (جو بندہ یا بندہ)۔

(۳۸۲) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

لَا تَقُلْ مَا لَا تَعْلَمُ، بَلْ لَا تَقُلْ كُلَّ مَا تَعْلَمُ، فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَى جَوَارِحِكَ كُلِّهَا فَرَأَيْتَ يَحْتَجُّ بِهَا عَلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۳۸۳) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِحْذَرْ أَنْ يَرَاكَ اللَّهُ عِنْدَ مَعْصِيَتِهِ، وَ يَفْقِدَكَ عِنْدَ طَاعَتِهِ، فَتَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ، وَ إِذَا قَوَيْتَ فَاقُوْهُ عَلَى طَاعَةِ اللَّهِ، وَ إِذَا ضَعُفْتَ فَاضْعُفْ عَنْ مَعْصِيَةِ اللَّهِ.

(۳۸۴) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الرُّكُونُ إِلَى الدُّنْيَا مَعَ مَا تُعَايِنُ مِنْهَا جَهْلٌ، وَ التَّقْصِيرُ فِي حُسْنِ الْعَمَلِ إِذَا وَثِقْتَ بِالثَّوَابِ عَلَيْهِ غَبْنٌ، وَ الطَّمَانِينَةُ إِلَى كُلِّ أَحَدٍ قَبْلَ الْإِحْتِبَارِ عَجْزٌ.

(۳۸۵) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

مَنْ هَوَانِ الدُّنْيَا عَلَى اللَّهِ أَنَّهُ لَا يُعْصَى إِلَّا فِيهَا، وَ لَا يُنَالُ مَا عِنْدَهُ إِلَّا بِتَرْكِهَا.

(۳۸۶) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

مَنْ طَلَبَ شَيْئًا نَالَهُ أَوْ بَعْضَهُ.

(۳۸۷)

وہ بھلائی بھلائی نہیں جس کے بعد دوزخ کی آگ ہو، اور وہ برائی برائی نہیں جس کے بعد جنت ہو۔ جنت کے سامنے ہر نعمت حقیر اور دوزخ کے مقابلہ میں ہر مصیبت راحت ہے۔

(۳۸۸)

اس بات کو جانے رہو کہ فقر و فاقہ ایک مصیبت ہے، اور فقر سے زیادہ سخت جسمانی امراض ہیں، اور جسمانی امراض سے زیادہ سخت دل کا روگ ہے۔

یاد رکھو کہ مال کی فراوانی ایک نعمت ہے، اور مال کی فراوانی سے بہتر صحتِ بدن ہے، اور صحتِ بدن سے بہتر دل کی پرہیزگاری ہے۔

(۳۸۹)

جسے عمل پیچھے ہٹائے، اسے نسب آگے نہیں بڑھا سکتا۔

ایک دوسری روایت میں اس طرح ہے:

جسے ذاتی شرف و منزلت حاصل نہ ہو اسے آباؤ اجداد کی منزلت کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

(۳۹۰)

مومن کے اوقات تین ساعتوں پر منقسم ہوتے ہیں: ایک وہ کہ جس میں اپنے پروردگار سے راز و نیاز کی باتیں کرتا ہے۔ اور ایک وہ جس میں اپنے معاش کا سر و سامان کرتا ہے۔ اور ایک وہ کہ جس میں حلال و پاکیزہ لذتوں میں اپنے نفس کو آزاد چھوڑ دیتا ہے۔

عقل مند آدمی کو زیب نہیں دیتا کہ وہ گھر سے دور ہو، مگر تین چیزوں کیلئے: معاش کے بند و بست کیلئے، یا امرِ آخرت کی طرف قدم اٹھانے کیلئے، یا ایسی لذت اندوزی کیلئے کہ جو حرام نہ ہو۔

(۳۸۷) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

مَا خَيْرٌ بِخَيْرٍ بَعْدَهُ النَّارُ، وَمَا شَرٌّ بِشَرٍّ بَعْدَهُ الْجَنَّةُ، وَكُلُّ نَعِيمٍ دُونَ الْجَنَّةِ فَهُوَ مَحْقُورٌ، وَكُلُّ بَلَاءٍ دُونَ النَّارِ عَافِيَةٌ.

(۳۸۸) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

أَلَا وَ إِنَّ مِنَ الْبَلَاءِ الْفَاقَةَ، وَ أَشَدُّ مِنَ الْفَاقَةِ مَرَضُ الْبَدَنِ، وَ أَشَدُّ مِنْ مَرَضِ الْبَدَنِ مَرَضُ الْقَلْبِ.

أَلَا وَ إِنَّ مِنَ النِّعَمِ سَعَةِ الْمَالِ، وَ أَفْضَلُ مِنْ سَعَةِ الْمَالِ صِحَّةُ الْبَدَنِ، وَ أَفْضَلُ مِنْ صِحَّةِ الْبَدَنِ تَقْوَى الْقَلْبِ.

(۳۸۹) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

مَنْ أَبْطَأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِغْ بِهِ نَسْبُهُ. وَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى: مَنْ فَاتَهُ حَسَبٌ نَفْسِهِ لَمْ يَنْفَعُهُ حَسَبُ آبَائِهِ.

(۳۹۰) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

لِلْمُؤْمِنِ ثَلَاثٌ سَاعَاتٍ: فَسَاعَةٌ يُنَاجِي فِيهَا رَبَّهُ، وَ سَاعَةٌ يَرْمُ مَعَاشَهُ، وَ سَاعَةٌ يُخَلِّي بَيْنَ نَفْسِهِ وَ بَيْنَ لَدَّتِّهَا فِيمَا يَحِلُّ وَ يَجْمَلُ.

وَ لَيْسَ لِلْعَاقِلِ أَنْ يَكُونَ شَاخِصًا إِلَّا فِي ثَلَاثٍ: مَرَمَةٍ لِمَعَاشٍ، أَوْ خُطْوَةٍ فِي مَعَادٍ، أَوْ لَذَّةٍ فِي غَيْرِ مُحَرَّمٍ.